ایک سفر میں کسی احرار کارکن نے ساحر کی یہ نظم شاہ جی کو سنائی۔ کچھ دنوں بعد شورش کاشمیری مرحوم اور مشہور کمیونسٹ فیروز دین منصور اور ساحر شاہ جی کو ملنے امرتسر آئے تو شاہ جی نے یہ شعر سنایا اور فرمایا ''ساحر! یہ شعر تمہاری نذر کرتا ہوں'' ساحر نے کہا ''میں قبول کرتا ہوں'' چنانچہ ساحر کے مجموعۂ کلام ''تلخیاں'' میں یہ شعر شامل ہے۔

چمن کو اس لئے مالی نے خوں سے سینچا تھا
کہ اس کی اپنی نگاہیں بہار کو ترسیں

آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے یا مذکورہ صفحہ تصحیح کر کے الگ شائع کر دیا جائے اور کتاب میں رکھ دیا جائے۔ اُمید ہے، مکتبہ جمال کے روحِ رواں جناب مختار احمد صاحب اس کا فوری اہتمام فرمائیں گے۔ (تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری)

رسالہ: سرائیکی وچ تجوید لکھاری: حبیب الرحمٰن

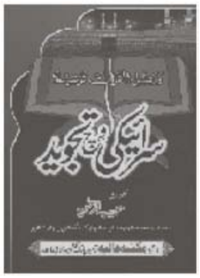

ضخامت: 16 صفحات ناشر: مکتبہ عالیہ۔ توحید پارک، گلشن راوی۔ لاہور

یُوں تو تجوید و قرأت کے موضوع پر اردو اور دوسری زبانوں میں کافی کتابیں موجود ہیں سرائیکی زبان کا یہ کتابچہ واقعی قابلِ تعریف کاوش ہے کہ اس زبان میں اس عنوان پر یہ پہلا کتابچہ ہے جس میں تجوید وقرأت کے اصولوں پر بحث کی گئی ہے اس انفرادیت کے حوالے سے مرتب واقعی مبارک باد کے مستحق ہیں کہ جن کی سعی و محنت سے سرائیکی بولنے اور سمجھنے والے طلباء بھی مستفیض ہوسکیں گے۔

پندرہ روزہ ''اخبار المدارس'' کراچی۔ نگران: مفتی محمد نعیم

قیمت: 3 روپے ضخامت: 4 صفحات

عرصہ سے یہ کمی محسوس کی جا رہی تھی کہ دینی مدارس کا ترجمان کوئی اخبار ہو جس سے مختلف مدارس کی خبریں، مسائل، وہاں کے اساتذہ، طلباء کے مضامین منصۂ شہود پر آسکیں۔ اُن کی حوصلہ افزائی ہو، اُن کی صلاحیتیں اُجاگر ہوں، خیالات کو وسعت ملے۔ جناب مفتی محمد نعیم صاحب کا یہ اقدام قابلِ ستائش ہے کہ اُنہوں نے پندرہ روزہ ''اخبار المدارس'' کا ڈول ڈالا، جس میں پورے ملک بلکہ بین الاقوامی سطح کی خبریں پڑھنے کو مل رہی ہیں۔

کتاب: تجوید القرآن مؤلف: حبیب الرحمٰن

ضخامت: 48 صفحات ملنے کا پتہ: جامعہ صدیقیہ، توحید پارک۔ گلشن راوی، لاہور

یہ کتاب، مدارس تجوید میں پڑھائی جانے والی مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کی کتاب ''جمال القرآن'' کا خلاصہ ہے جس میں تجوید و قرأت کے اصولوں کو سوال و جواب کی صورت میں ترتیب دیا گیا ہے۔ زبان عام فہم ہے۔ کامیاب مصنف وہ ہے جو اپنی بات قارئین تک پہنچا سکے۔ مؤلف کا کہنا ہے کہ اس کتاب کی تالیف میں اصل کتاب ''جمال القرآن'' کی عبارت ہی لانے کی حتی الوسع کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ طلباء کے لئے زیادہ سے زیادہ آسانی ہو اور مؤلف اس بات میں واقعی کافی حد تک کامیاب بھی رہے ہیں۔ کتابت، طباعت اور سرورق معیاری ہے۔